بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

لیبر فیڈریشن دیر کے صدر محترمی رحمت اللہ صاحب نے بڑی صاف دلی سے ایڈیٹر ترجمان القرآن کو ایک خط لکھا جس کا ماحصل یہ ہے کہ آپ نے جائزۂ حالات کے سلسلے میں اشارات کی جو اقساط لکھنی شروع کی ہیں انہیں پڑھ کر مجھ پر پاکستان کے شاندار مستقبل کے بارے میں مایوسی چھا گئی ہے۔ پھر انھوں نے بعض سیاسی اور عوامی جملے لکھ کر پوچھا ہے کہ ایسے پہلوؤں کے ہوتے ہوئے آپ نے اس طرح کیوں لکھا؟

محترمی رحمت اللہ صاحب! جب کوئی فوج کسی طرف اقدام کرتی ہے تو اس کے کچھ لوگ ہر طرف گھوم پھر کر جائزہ لیتے ہیں۔ پھر رپورٹ پیش کرتے ہیں کہ یہاں مشرق کی جانب بے آب و گیاہ صحرا ہے، مغرب کی جانب سمندر کا کھارا پانی ساحل سے ٹکرا رہا ہے، شمال کی طرف دشمن فوج کے مورچے لگے ہیں، دور پہاڑی پر بھی ایک اور مخالف قوت کا اڈا ہے، جنوب میں جنگل ہے جس میں ڈاکوؤں کی زمین دوز پناہ گاہیں بھی ہیں اور درندے اور اژدھا بھی بکثرت ہیں۔ اسی جنگل کے سامنے تھوڑی سی خالی جگہ پر ہم پڑاؤ ڈال سکتے ہیں۔ سر فروشی کرنے والے لوگ مایوس اور دست و پا شکستہ نہیں ہوتے۔

اب اس رپورٹ کے سامنے آنے پر ایک صورت تو یہ ہے کہ کچھ حضرات کے ہارٹ فیل ہو جائیں، کچھ حضرات کے دماغ کام کرنے سے جواب دے جائیں، کچھ حضرات بحرِ مایوسی میں غوطہ زن ہو جائیں۔ لیکن جو لوگ دنیا میں معرکہ آرائیاں کرنے نکلتے ہیں وہ واقعی صورتِ حالات